سوال

(101) سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے بغض رکھنا حرام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض واعظین حضرات سے یہ واقعہ سنا ہے کہ ''ایک دفعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنازہ لایا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس شخص کا جنازہ نہیں پڑھوں گا۔ پوچھا گیا کیوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شخص (سیدنا) عثمان رضی اللہ عنہ سے بغض رکھتا تھا۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کا جنازہ نہیں پڑھتا جو عثمان رضی اللہ عنہ سے بغض رکھتا ہو۔'' غالباً یہ ترمذی کی روایت ہے۔ براہِ مہربانی اس واقعہ کی تحقیق و تخریج سے آگاہ فرمادیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بالکل صحیح ہے کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے محبت کرنا جزوایمان ہے اور آپ سے بغض رکھنا حرام ہے۔ (دیکھئے ماہنامہ الحدیث: ۱۶ ص ۴۶تا۴۸)

آپ نے جس روایت کے بارے میں پوچھا ہے اسے ترمذی (۳۷۰۹) ابن عدی (الکامل ۶/۲۱۴۳) اور حمزہ بن یوسف السہمی (تاریخ جرجان ص ۱۰۰ رقم: ۷۷) نے ''عثمان ابن زفر: حدثنا محمد بن زیاد عن محمد بن عجلان عن أبي الزبیر عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' کی سند سے بیان کیا ہے۔

ترمذی نے کہا: ''یہ حدیث غریب ہے۔ اسے ہم اسی سند سے جانتے ہیں اور یہ محمد بن زیاد، میمون بن مہران کا شاگرد حدیث می سخت ضعیف ہے۔''

ابو حاتم رازی نے کہا: یہ حدیث منکر ہے۔ (علل الحدیث: ۱۰۸۷)

محمد بن زیاد الطحان کے بارے میں امام احمد نے فرمایا:

''کان أعور کذابا خبیثا یضع الأحادیث''

یہ کانا کذاب (اور) خبیث تھا، حدیثیں گھڑتا تھا۔ (الجرح والتعدیل ۷/۲۵۸ وسندہ صحیح)

عمرو بن علی الفلاس نے کہا: یہ کذاب متروک الحدیث تھا۔ (ایضاً ص ۲۵۸ وسندہ صحیح)

ابوزرعہ الرازی نے کہا : ''کان یکذب'' وہ جھوٹ بولتا تھا۔ (کتاب الضعفاء لابی زرعۃ الرازی ج ۲ ص ۴۴۷)

خلاصۃ التحقیق :

یہ روایت موضوع (من گھڑت) ہے لہٰذا اسے بغیر جرح کے بیان کرنا حلال نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص276

محدث فتویٰ